Al Qalam
القلم
پارَہ
الٓمٓ
۱
اَلقلَم پبلیکیشنز
پرائیویٹ لمٹیڈ

اٰیاتها ۷ (۱) سُورَةُ الفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ (۵) رکوعها ۱

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ
الرَّحِيۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ؕ﴿۳﴾
اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ﴿۴﴾
اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ
الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ۬ غَيۡرِ
الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ﴿۷﴾ ع

پہلا پارہ۔الٓمّٓ (ا،ل،م)

سورۃ (۱)

آیتیں:۷ الفاتحۃ (شروع) رکوع:۱

مختصر تعارف

یہ مبارک سورت مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔اس میں کل سات آیتیں ہیں۔یہ قرآن مجید کی پہلی سورت ہے۔اسے قرآن حکیم کا دیباچہ مانا جاتا ہے۔یہی اس کی وجہ تسمیہ یعنی نام رکھنے کی وجہ ہے۔اس عظیم سورت کو کئی ناموں سے یاد کیا جاتا ہے،مثلاً:(۱)فاتحۃ الکتاب (قرآن کا دیباچہ)، (۲)بابُ القرآن (قرآن کا دروازہ)، (۳)سورۃ الاساس (بنیادی سورت)،اُم القرآن (قرآن کی بنیاد)، (۵)سورۃ الصلٰوۃ (نماز کی سورت)، (۶)سورۃ الوافیۃ (قرآن کے مضامین کی جامع سورت)، (۷)سورۃ السبع الثانی (دہرائی جانے والی سات آیتوں کی سورت)، (۸)سورۃ الدعاء (دعا کی سورت)، (۹)سورۃ الشکر (شکرانے کی سورت)، (۱۰)سورۃ الشفاء (شفاء کی دعا)۔آنحضور ﷺ نے فرمایا ہے کہ:''فاتحۃ الکتاب موت کے سوا ہر بیماری کا علاج ہے''، (۱۱)سورۃ الکنز (خزانے کی سورت)،حدیث قدسی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ ''فاتحۃ الکتاب عرش کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔''

اس عظیم سورت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دعا مانگنے،اپنی اصلاح کرنے اور تعمیر وترقی کے صحیح راستوں پر چلنے کی تربیت دیتا ہے۔مستند علماء کی رائے ہے کہ سورہ فاتحہ بندوں کی اللہ تعالیٰ سے دُعا ہے اور باقی ماندہ سارا قرآن حکیم اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندے کو اس کی دعا کا جامع اور خوبصورت جواب ہے۔نبی اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ''فاتحۃ الکتاب کے بغیر کوئی نماز مکمل نہیں ہوتی۔'' دنیا بھر کے الہامی (آسمانی) ادب میں اس عظیم سورت کو ہر اعتبار سے ایک بے مثال شاہکار تسلیم کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

(۱) سب تعریفیں اللہ ہی کے لائق ہیں جو تمام عالموں کا رب ہے۔

(۲) وہ بڑا مہربان اور نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

(۳) جزا وسزا کے دن کا مالک ہے۔

(۴) ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔

(۵) ہمیں سیدھا راستہ دکھاتا رہ!

(۶) اُن لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا۔

(۷) جو نہ غضب کے مستحق ٹھہرے اور نہ گمراہ ہوئے۔

ایاتها ۲۸۶ (۲) سُوۡرَۃُ الۡبَقَرَۃِ مَدَنِیَّۃٌ (۸۷) رکوعاتها ۴۰

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

الٓمّٓ ۚ ﴿۱﴾ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ ہُدًی
لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ ﴿۲﴾ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ
الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۙ ﴿۳﴾ وَ الَّذِیۡنَ
یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ
وَ بِالۡاٰخِرَۃِ ہُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ؕ ﴿۴﴾ اُولٰٓئِکَ عَلٰی ہُدًی
مِّنۡ رَّبِّہِمۡ ٭ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿۵﴾

معانقة ۱ الجزء الاول
عند المتأخرین ۱۲

پہلا پارہ۔ الٓمّٓ (ا،ل،م)

سورۃ (۲)

آیتیں: ۲۸۶ البقرۃ (گائے) رکوع: ۴۰
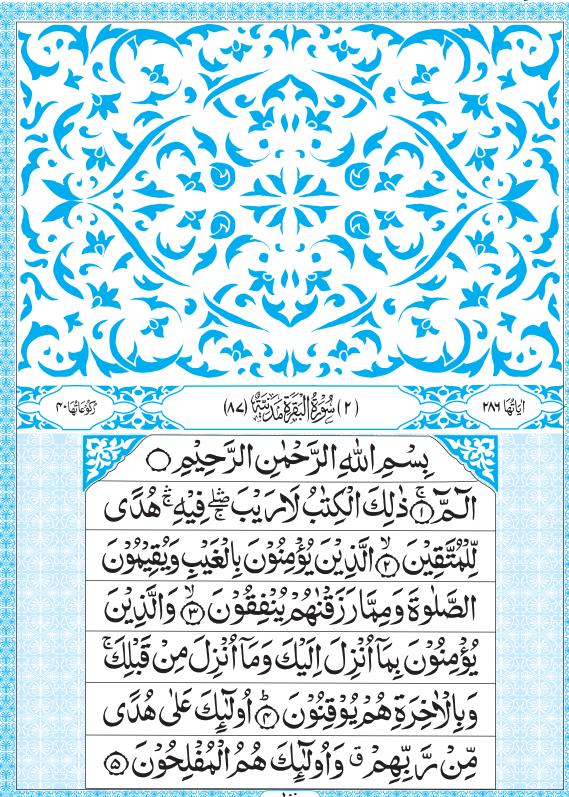
مختصر تعارف

تین حروف مقطعات سے شروع ہونے والی اس مدنی سورت کی کل آیتیں ۲۸۶ ہیں۔ یہ قرآن حکیم کی سب سے لمبی سورت ہے اور اس کی آیت نمبر ۲۸۲ سب سے لمبی آیت ہے۔ آیت نمبر ۶۷ سے گائے کا اور یہودیوں کی گائے پرستی کا ذکر شروع ہوتا ہے، اس لیے اسے سورۂ بقرہ (گائے) کا عنوان دیا گیا ہے۔ پہلی آیت الف، لام، میم سے شروع ہوتی ہے۔ ان حرفوں کو عربی میں حروف مقطعات کہتے ہیں، یعنی ایسے حروف جو الگ الگ ادا کیے جاتے ہیں۔ مقطعات کا صحیح مطلب اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ قرآن عزیز کی کل ۱۱۴ سورتوں میں سے ۲۹ سورتیں اسی طرح کے کئی دوسرے حروف مقطعات سے شروع ہوتی ہیں۔ ان تمام حروف مقطعات کی کل تعداد ۱۵ ہے۔ یہ طویل سورت پہلے پارہ سے شروع ہوکر دوسرے پارہ سے ہوتی ہوئی تیسرے پارے میں جا کر ختم ہوتی ہے۔ سورۂ بقرہ میں قرآن مجید کی تمام تر تعلیمات کا نچوڑ پیش کیا گیا ہے، مثلاً ملت اسلامیہ کا منشور، مومن، کافر اور منافق کی پہچان، آدمؑ کی پیدائش، انسانی تہذیب وتمدن، معیشت ومعاشرت، قانون اور سیاست وغیرہ۔ سورت کے اختتام پر ایمان، اطاعت، ذاتی ذمہ داری اور نماز پر زور دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

رکوع (۱) مومنوں کی صفتیں

(۱) ا،ل،م۔ (۲) یہ (اللہ تعالیٰ کی) کتاب ہے۔ اس میں کوئی شک وشبہ کی بات نہیں۔ یہ اُن پرہیزگاروں کے لیے رہنما ہے، (۳) جو غیب (جو دکھائی نہیں دیتا) پر ایمان رکھتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں، اور ہم نے جو کچھ بھی دیا ہے، اس میں سے خرچ کرتے ہیں، (۴) جو کچھ بھی تم پر نازل کیا گیا اور جو (الہامی یا آسمانی کتابیں) تم سے پہلے نازل کی گئی تھیں، اُن سب پر ایمان رکھتے ہیں، اور یہی لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔ (۵) ایسے ہی لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے سیدھے راستہ پر ہیں، اور وہی لوگ کامیاب ہونے والے ہیں۔

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ
تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى
سَمْعِهِمْ ؕ وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز وَّلَهُمْ عَذَابٌ
عَظِيْمٌ ﴿۷﴾ ع وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۸﴾ م يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا ج وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۹﴾ ط
فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ لا فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ج وَلَهُمْ عَذَابٌ
اَلِيْمٌ ۙ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿۱۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا
فِي الْاَرْضِ لا قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ﴿۱۱﴾ اَلَآ اِنَّهُمْ
هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ط
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۳﴾ وَاِذَا لَقُوا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا صلے وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ لا
قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ لا اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۴﴾ اَللّٰهُ
يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۵﴾

ع ۲ — وقف لازم

(۶) بیشک جولوگ کفر اختیار کر چکے ہیں، اُن کے لیے برابر ہے، چاہے تم اُنہیں خبر دار کرو یا نہ کرو، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔(۷) اللہ نے اُن کے دلوں اور اُن کی سننے کی قوتوں پر مہر لگادی ہے۔اُن کی نگاہوں پر پردہ (پڑا ہوا) ہے اور اُن کے لیے سخت عذاب ہے۔

رکوع (۲) منافقوں کی حرکتیں

(۸) بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ’’ہم اللہ اور آخرت پر ایمان لائے ہیں‘‘، حالانکہ وہ ایمان بالکل نہیں رکھتے۔(۹) وہ اللہ سے اور ایمان والوں سے دھوکہ بازی کرتے ہیں۔حالانکہ وہ اپنے آپ ہی کو دھوکہ دے رہے ہیں، مگر وہ (اس سے) بے خبر ہیں۔(۱۰) ان کے دلوں میں ایک بیماری ہے۔اللہ نے اُن کی بیماری اور زیادہ بڑھا دی ہے۔اُن کے لیے دردناک سزا ہوگی، ان کے جھوٹ بولنے کی وجہ سے۔

(۱۱) جب کبھی اُن سے کہا جاتا ہے کہ زمین پر فساد برپا مت کرو، تو وہ کہتے ہیں: ’’ہم تو اصل میں اصلاح کرنے والے ہیں۔‘‘ (۱۲) خبردار! حقیقت میں یہی لوگ فسادی ہیں۔مگر وہ سمجھتے نہیں۔

(۱۳) جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم بھی اسی طرح ایمان لے آؤ جس طرح (دوسرے) لوگ ایمان لائے ہیں۔تو وہ جواب دیتے ہیں: ’’کیا ہم بیوقوفوں کی طرح ایمان لے آئیں؟‘‘ خبردار! حقیقت میں وہ خود بیوقوف ہیں، مگر وہ جانتے نہیں۔(۱۴) جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ’’ہم ایمان لے آئے ہیں۔‘‘ مگر جب اپنے شیطانوں سے علیحدگی میں ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ’’ہم تو دراصل تمہارے ساتھ ہیں۔ہم تو (ایمان والوں سے) بس ہنسی مذاق کرتے ہیں۔‘‘

(۱۵) اللہ (بھی) اُن سے مذاق کر رہا ہے اور انہیں ڈھیل دیے جا رہا ہے۔وہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی طرح بھٹک رہے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى ۪ فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ
وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿۱۶﴾ مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِى اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ
فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِىْ
ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿۱۸﴾ ۙ
اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ يَجْعَلُوْنَ
اَصَابِعَهُمْ فِىْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ؕ وَاللّٰهُ
مُحِيْطٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹﴾ يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ ؕ كُلَّمَآ
اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِيْهِ ۙۗ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوْا ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۰﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ
قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿۲۱﴾ ۙ الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا
وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۪ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ
رِزْقًا لَّكُمْ ۚ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۲﴾ وَاِنْ كُنْتُمْ
فِىْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ ۪
وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۳﴾

(۱۶) یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے میں گمراہی لے لی ہے، مگر ان کا یہ کاروبار نفع بخش نہیں ہے اور نہ ہی وہ صحیح راہ پر ہیں۔

(۱۷) اُن کی مثال ایسی ہے کہ ایک شخص نے آگ جلائی اور جب اُس سے آس پاس کا سب کچھ روشن ہو گیا تو اللہ نے ان کا نور (بصارت) زائل کر دیا اور اُنہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا، (جہاں) اُنہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا۔ (۱۸) وہ بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں۔ وہ اب (سیدھے راستہ کی طرف) نہ پلٹیں گے۔

(۱۹) یا (پھر ان کی مثال ایسی ہے) جیسے آسمان سے زور کی بارش ہو رہی ہو اور اس کے ساتھ اندھیری گھٹا، گرج اور بجلی بھی ہو۔ وہ بجلی کی کڑک کی وجہ سے موت کے خوف سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس لیتے ہیں۔ اللہ ان کافروں کو گھیرے میں لیے ہوئے ہے۔ (۲۰) معلوم ہوتا ہے کہ جیسے بجلی کی چمک ان کی بینائی اُچک لے گی۔ جب بھی اُنہیں ذرا روشنی محسوس ہوتی ہے، وہ اس میں (کچھ دور) چل لیتے ہیں۔ مگر جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو کھڑے کے کھڑے رہ جاتے ہیں۔ اور اگر اللہ چاہتا تو اُن کی سننے کی قوت اور ان کی دیکھنے کی قوت بالکل ہی چھین لیتا۔ بلا شک اللہ سب کچھ کر سکتا ہے۔

رکوع (۳) توحید کی تعلیم

(۲۱) اے لوگو! اپنے اس پروردگار کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور تم سے پہلے والے لوگوں کو پیدا کیا۔ تا کہ تم (دوزخ سے) بچ جاؤ۔ (۲۲) جس نے تمہارے لیے زمین کا فرش بچھایا اور آسمان کی چھت بنائی اور آسمان سے پانی برسایا اور پھر اس سے تمہاری غذا کے لیے پھل پیدا کیے۔ اس لیے تم جانتے بوجھتے (کسی کو بھی) اللہ کا مدمقابل نہ ٹھہراؤ۔ (۲۳) اور اگر تمہیں اس (کتاب) کے بارے میں شک ہے جو ہم نے اپنے بندے (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) پر اُتاری ہے تو پھر اگر تم واقعی شک میں سچے ہو تو اس طرح کی ایک ہی سورت بنا لاؤ۔ اور اللہ کے سوا اپنے حمایتیوں کو (بھی) بلا لاؤ۔

فَاِنۡ لَّمۡ تَفۡعَلُوۡا وَلَنۡ تَفۡعَلُوۡا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِىۡ وَقُوۡدُهَا
النَّاسُ وَالۡحِجَارَةُ ۖۚ اُعِدَّتۡ لِلۡكٰفِرِيۡنَ ﴿٢٤﴾ وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ؕ كُلَّمَا
رُزِقُوۡا مِنۡهَا مِنۡ ثَمَرَةٍ رِّزۡقًا ۙ قَالُوۡا هٰذَا الَّذِىۡ رُزِقۡنَا مِنۡ
قَبۡلُ ۙ وَاُتُوۡا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمۡ فِيۡهَآ اَزۡوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّهُمۡ فِيۡهَا
خٰلِدُوۡنَ ﴿٢٥﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَسۡتَحۡىٖٓ اَنۡ يَّضۡرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوۡضَةً
فَمَا فَوۡقَهَا ؕ فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا فَيَعۡلَمُوۡنَ اَنَّهُ الۡحَـقُّ مِنۡ
رَّبِّهِمۡ ۚ وَاَمَّا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَيَقُوۡلُوۡنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا
مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهٖ كَثِيۡرًا ۙ وَّيَهۡدِىۡ بِهٖ كَثِيۡرًا ؕ وَمَا يُضِلُّ بِهٖۤ اِلَّا
الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿٢٦﴾ الَّذِيۡنَ يَنۡقُضُوۡنَ عَهۡدَ اللّٰهِ مِنۡۢ بَعۡدِ مِيۡثَاقِهٖ ۖ
وَيَقۡطَعُوۡنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖۤ اَنۡ يُّوۡصَلَ وَيُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ ؕ
اُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿٢٧﴾ كَيۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ بِاللّٰهِ وَكُنۡتُمۡ اَمۡوَاتًا
فَاَحۡيَاكُمۡ ۚ ثُمَّ يُمِيۡتُكُمۡ ثُمَّ يُحۡيِيۡكُمۡ ثُمَّ اِلَيۡهِ تُرۡجَعُوۡنَ ﴿٢٨﴾
هُوَ الَّذِىۡ خَلَقَ لَكُمۡ مَّا فِى الۡاَرۡضِ جَمِيۡعًا ۗ ثُمَّ اسۡتَوٰۤى اِلَى
السَّمَآءِ فَسَوّٰٮهُنَّ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ شَىۡءٍ عَلِيۡمٌ ﴿٢٩﴾ ع

وقف لازم

ع ٣ ٩ ٣

(۲۴) لیکن اگر تم (ایسا) نہ کر سکو اور یقیناً تم نہ کر سکو گے، تو پھر اُس آگ سے بچنے کی کوشش کرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں اور جو کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

(۲۵) (اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم)! جو لوگ ایمان لے آئیں اور اچھے کام کریں، انہیں خوشخبری دے دو کہ بیشک اُن کے لیے ایسے ایسے باغ ہوں گے جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی۔ جب بھی اُنہیں اُن میں سے کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا تو وہ کہیں گے کہ ایسے ہی (پھل) اس سے پہلے ہمیں دیے جاتے رہے ہیں۔ اور اُنہیں (اُن سے) ملتی جلتی چیزیں دی جائیں گی۔ ان کے لیے وہاں پاکیزہ بیویاں ہوں گی اور وہ ہمیشہ وہیں رہیں گے۔

(۲۶) یقیناً اللہ مچھر یا اس سے بڑھی ہوئی کسی چیز کی مثال دیتے ہوئے ہرگز نہیں شرماتا۔ چنانچہ جو لوگ ایمان رکھنے والے ہیں، وہ جان لیتے ہیں کہ یہ سچ بات ہے جو اُن کے پروردگار کی طرف سے آئی ہے۔ مگر جو لوگ کافر ہو چکے ہیں، وہ یوں ہی کہتے رہیں گے کہ ''اس طرح کی مثالوں سے اللہ کیا چاہتا ہے؟'' اس (ایک ہی مثال) سے اللہ بہتوں کو گمراہی میں مبتلا کر دیتا ہے اور بہتوں کو سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔ وہ اس سے فاسقوں کے سوا کسی اور کو گمراہ نہیں کرتا۔

(۲۷) جو اللہ سے مضبوط عہد کر لینے کے بعد اسے توڑ دیتے ہیں، جسے اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے، اُسے کاٹتے ہیں اور زمین پر فساد برپا کرتے ہیں۔ یہی لوگ گھاٹے میں رہنے والے ہیں۔

(۲۸) تم اللہ کا انکار کیسے کرتے ہو، حالانکہ تم بے جان تھے، اُس نے تمہیں زندگی عطا کی۔ پھر بے جان کر دے گا۔ وہی تمہیں پھر دوبارہ زندہ کر دے گا۔ پھر تم اُسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

(۲۹) وہی تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کی ساری چیزیں پیدا کیں۔ پھر آسمان کی طرف توجہ فرمائی اور سات آسمان درست کر کے بنائے۔ وہ تو سب کچھ جاننے والا ہے۔

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْۤا
اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَ نَحْنُ نُسَبِّحُ
بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٣٠ وَ عَلَّمَ
اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ
بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ۝٣١ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ
لَنَاۤ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ۝٣٢ قَالَ یٰۤاٰدَمُ
اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّاۤ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ
اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۙ وَ اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَ مَا كُنْتُمْ
تَكْتُمُوْنَ ۝٣٣ وَ اِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْۤا اِلَّاۤ اِبْلِیْسَ ؕ
اَبٰى وَ اسْتَكْبَرَ ۗ وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِیْنَ ۝٣٤ وَ قُلْنَا یٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ
وَ زَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَ كُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَیْثُ شِئْتُمَا ۪ وَ لَا تَقْرَبَا هٰذِهِ
الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝٣٥ فَاَزَلَّهُمَا الشَّیْطٰنُ عَنْهَا
فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِیْهِ ۪ وَ قُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ
عَدُوٌّ ۚ وَ لَكُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّ مَتَاعٌ اِلٰى حِیْنٍ ۝٣٦ فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ
مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝٣٧

رکوع (۴) آدم علیہ السلام کا قصّہ

(۳۰) اور (اس وقت کا خیال کرو جب) تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے کہا: ''میں زمین پر ایک نائب بنانے والا ہوں''۔ تو اُنہوں نے عرض کیا: ''کیا آپ وہاں کسی ایسے کو مقرر کرنے والے ہیں جو وہاں فساد برپا کرے اور خون بہائے؟ اور ہم آپ کی حمد وثنا کے ساتھ تسبیح اور آپ کی تقدیس کرتے ہیں۔'' (اللہ نے) فرمایا ''میں (وہ باتیں) جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے!'' (۳۱) اُس نے (حضرت) آدمؑ کو سارے نام سکھادیے۔ پھر اُنہیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور فرمایا ''اگر تم سچے ہو تو مجھے ان چیزوں کے نام بتاؤ!'' (۳۲) اُنہوں نے عرض کیا'' آپ کی ذات پاک ہے۔ ہم تو بس اُتنا ہی علم رکھتے ہیں، جتنا آپ نے ہمیں دیا ہے۔ آپ ہی بیشک بہت علم اور بڑی دانائی والے ہیں۔'' (۳۳) (اللہ نے) فرمایا: ''اے آدمؑ! تم انہیں ان چیزوں کے نام بتادو!'' جب اُس نے اُنہیں اُن کے نام بتادیے تو (اللہ نے) فرمایا ''میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی تمام پوشیدہ باتوں کو جانتا ہوں۔ میں اُسے بھی جانتا ہوں جو کچھ تم ظاہر کررہے ہو اور اسے بھی جو کچھ تم چھپاتے رہے ہو۔'' (۳۴) اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا: '' آدم کے آگے جھک جاؤ!'' تو اِبلیس کے علاوہ سب جھک گئے۔ اُس نے اِنکار کردیا۔ وہ غرور میں آکر نافرمانوں میں ہوگیا۔ (۳۵) اور (پھر) ہم نے کہا ''اے آدمؑ! تم اور تمہاری بیوی جنت میں جہاں چاہو رہو۔ اور یہاں جو چاہو دونوں بلا روک ٹوک کھاؤ۔ مگر اس درخت کے پاس بھی نہ پھٹکنا، ورنہ تم ظالموں میں (شمار) ہوجاؤ گے۔'' (۳٦) پھر شیطان نے اُن دونوں کو اُس کی وجہ سے پھسلا دیا۔ اور اُنہیں اُس حالت سے نکلوا کر چھوڑا جس میں وہ تھے۔ پھر ہم نے حکم دیا ''تم (یہاں سے) اُتر جاؤ۔ تم میں سے بعض ایک دوسرے کے دشمن رہیں گے۔ تمہیں ایک خاص وقت تک زمین پر ٹھہرنا اور وہیں گزر بسر کرنی ہے۔'' (۳۷) پھر (اس وقت حضرت) آدمؑ نے اپنے پروردگار سے چند کلمات سیکھ کر توبہ کی۔ اُس نے اُس کی توبہ قبول کرلی۔ بیشک وہ بڑا معاف کرنے والا اور بہت رحم فرمانے والا ہے۔

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ
هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٣٨﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٣٩﴾ ع
يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَوْفُوْا
بِعَهْدِىْٓ اُوْفِ بِعَهْدِكُمْ ۚ وَاِيَّاىَ فَارْهَبُوْنِ ﴿٤٠﴾ وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ
مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ وَلَا تَكُوْنُوْٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ص وَلَا تَشْتَرُوْا
بِاٰيٰتِىْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ز وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوْنِ ﴿٤١﴾ وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ
وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ
اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ط اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٤٤﴾ وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ
وَالصَّلٰوةِ ط وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾ لا الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ
مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾ ع يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا
نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٧﴾
وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ
مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾

ركوع ٤ ع
ركوع ٥ ع

(۳۸) ہم نے کہا ''تم سب کے سب یہاں سے اُتر جاؤ۔ پھر جب میری جانب سے کوئی ہدایت تمہیں پہنچے تو جولوگ میری اس ہدایت کی پیروی کریں گے، ان کے لیے کسی خوف اور رنج کی گنجائش نہ ہوگی۔ (۳۹) اور جو اسے قبول کرنے سے انکار کریں گے اور ہماری آیتوں کو جھٹلائیں گے، وہ آگ میں جانے والے ہیں۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔''

رکوع (۵) بنی اسرائیل کے لیے احکام اور اللہ کی ہدایتیں

(۴۰) اے بنی اسرائیل! ذرا میری اس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تمہیں عطا کی ہے۔ اور تم مجھ سے کیے ہوئے عہد کو پورا کرو، میں تم سے کیے ہوئے عہد کو پورا کروں گا۔ اور صرف مجھ سے ہی ڈرو۔ (۴۱) میں نے جو (کتاب) بھیجی ہے اُس پر ایمان لے آؤ۔ یہ اُس (کتاب) کی تائید کرتی ہے جو تمہارے پاس موجود ہے۔ اس لیے سب سے پہلے تم ہی اس کا انکار کرنے والے نہ بنو۔ اور میری آیتوں کو تھوڑی قیمت پر نہ بیچ ڈالو۔ اور صرف مجھ سے ہی ڈرو۔ (۴۲) جانتے بوجھتے حق کو باطل سے مت ملاؤ اور سچی بات مت چھپاؤ۔ (۴۳) اور نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور (میرے سامنے) جھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ۔ (۴۴) کیا تم دوسروں کو تو نیکی کا حکم کرتے ہو اور اپنے آپ کو بھول جاتے ہو؟ حالانکہ تم کتاب کی تلاوت بھی کرتے ہو۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے؟ (۴۵) صبر اور نماز سے مدد لو۔ یہ (نماز) دشوار ضرور ہے مگر جو لوگ فرماں بردار ہیں، ان کے لیے دشوار بھی نہیں۔ (۴۶) جو سمجھتے ہیں کہ انہیں اپنے پروردگار سے ملنا ہے اور یہ کہ انہیں اُسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

رکوع (۶) بنی اسرائیل کو دی گئی نعمتوں کی یاددہانی

(۴۷) اے بنی اسرائیل! میری اُس نعمت کو یاد کرو جس سے میں نے تمہیں نوازا ہے اور یہ کہ میں نے تمہیں دنیا جہان والوں پر فوقیت عطا کی ہے۔ (۴۸) اُس دن سے ڈرو جب کوئی کسی کے ذرا بھی کام نہ آئے گا، نہ ہی کسی کی سفارش قبول کی جائے گی، نہ کسی شخص کی طرف سے کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا، اور نہ ہی کسی کی طرفداری چل سکے گی۔

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ
يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِىْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ
مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿۴۹﴾ وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ
وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰٓى
اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ
ظٰلِمُوْنَ ﴿۵۱﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۲﴾
وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۵۳﴾
وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ
بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ
خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ ﴿۵۴﴾ وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ حَتّٰى نَرَى
اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۵۵﴾ ثُمَّ
بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿۵۶﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ
الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ
مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾

(۴۹) اور جب ہم نے تمہیں فرعونیوں سے نجات دلائی، جنہوں نے تمہیں سخت عذاب میں مبتلا کر رکھا تھا۔ وہ تمہارے لڑکوں کو قتل کرتے تھے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھ لیتے تھے۔ اور اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے (تمہاری) بڑی آزمائش تھی۔

(۵۰) جب ہم نے تمہارے لیے سمندر پھاڑ دیا، تمہیں بچا لیا اور فرعونیوں کو غرق کر دیا اور تم تو دیکھ ہی رہے تھے۔

(۵۱) جب ہم نے موسیٰؑ سے چالیس رات کا (ہدایت کے لیے) وعدہ کیا، تو اُن کے (جانے کے) بعد تم بچھڑے کو (اپنا معبود) بنا بیٹھے۔ اور تم نے ظلم پر کمر باندھ رکھی تھی۔ (۵۲) پھر بھی ہم نے تمہیں معاف کر دیا کہ شاید تم شکر گزار بن جاؤ۔

(۵۳) جب ہم نے موسیٰؑ کو کتاب اور فیصلہ کرنے والی کسوٹی عطا کی تا کہ تم سیدھی راہ پا سکو۔

(۵۴) جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا: ''اے لوگو! تم نے بچھڑے کو (معبود) بنا کر اپنے آپ پر یقیناً ظلم کیا ہے، اس لیے تم اپنے خالق کے حضور توبہ کرو اور اپنے (مجرم) افراد کو ہلاک کر دو۔ تمہارے خالق کے نزدیک اسی میں تمہاری بھلائی ہے۔ تو اس نے تمہاری توبہ قبول کر لی۔ بیشک وہ بڑا معاف کرنے والا اور بہت رحم فرمانے والا ہے۔''

(۵۵) جب تم نے کہا تھا ''اے موسیٰؑ! ہم تم پر ہرگز یقین نہ کریں گے جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں۔'' اس وقت تمہارے دیکھتے ہی دیکھتے بجلی کی کڑک نے تمہیں آ لیا۔ (۵۶) پھر ہم نے تمہاری موت کے بعد تمہیں پھر زندہ کر اُٹھایا کہ شاید تم شکر گزار بن جاؤ۔ (۵۷) ہم نے تم پر بادل کا سایہ کیا اور تمہیں منّ وسلویٰ کی غذا عطا کی۔ جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں عطا کی ہیں، اُنہیں کھاؤ۔ انہوں نے ہمارا کچھ نہیں بگاڑا۔ بلکہ خود اپنا ہی نقصان کرتے تھے۔

وَاِذۡ قُلۡنَا ادۡخُلُوۡا هٰذِهِ الۡقَرۡيَةَ فَکُلُوۡا مِنۡهَا حَيۡثُ شِئۡتُمۡ
رَغَدًا وَّادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا وَّقُوۡلُوۡا حِطَّةٌ نَّغۡفِرۡ لَـكُمۡ
خَطٰيٰكُمۡ ‌ؕ وَسَنَزِيۡدُ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۵۸﴾ فَبَدَّلَ الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا قَوۡلًا
غَيۡرَ الَّذِىۡ قِيۡلَ لَهُمۡ فَاَنۡزَلۡنَا عَلَى الَّذِيۡنَ ظَلَمُوۡا رِجۡزًا
مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿۵۹﴾ وَاِذِ اسۡتَسۡقٰى مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ
فَقُلۡنَا اضۡرِب بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ‌ؕ فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ
عَيۡنًا‌ؕ قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ‌ؕ كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ
اللّٰهِ وَلَا تَعۡثَوۡا فِى الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِيۡنَ ﴿۶۰﴾ وَاِذۡ قُلۡتُمۡ يٰمُوۡسٰى
لَنۡ نَّصۡبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُخۡرِجۡ لَنَا مِمَّا
تُنۡۢبِتُ الۡاَرۡضُ مِنۡۢ بَقۡلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُوۡمِهَا وَعَدَسِهَا
وَبَصَلِهَا ‌ؕ قَالَ اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ الَّذِىۡ هُوَ اَدۡنٰى بِالَّذِىۡ هُوَ
خَيۡرٌ ‌ؕ اِهۡبِطُوۡا مِصۡرًا فَاِنَّ لَـكُمۡ مَّا سَاَلۡتُمۡ‌ ؕ وَضُرِبَتۡ
عَلَيۡهِمُ الذِّلَّةُ وَالۡمَسۡکَنَةُ ق وَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ‌ؕ ذٰلِكَ
بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقۡتُلُوۡنَ النَّبِيّٖنَ
بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ ‌ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوا وَّكَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ ﴿۶۱﴾

(۵۸) جب ہم نے کہا تھا: ''اس بستی میں داخل ہو جاؤ، پھر اس کی پیداوار جس طرح چاہو مزے سے کھاؤ۔ مگر دروازے میں جھکے جھکے اور ''توبہ ہے'' کہتے ہوئے داخل ہونا۔ ہم تمہاری خطاؤں سے درگزر کر دیں گے اور نیکوکاروں کو اور زیادہ دیں گے۔''
(۵۹) مگر جو بات کہی گئی تھی، ظالموں نے اُسے ایک اَن کہی بات میں بدل دیا۔ آخر ہم نے ظلم کرنے والوں پر اُن کی نافرمانیوں کی وجہ سے آسمان سے ایک آفت نازل کر دی۔

رکوع (۷) اسرائیلیوں کی نافرمانیاں اور زیادتیاں

(۶۰) جب (حضرت) موسیٰؑ نے اپنی قوم کے لیے پانی کی دعا کی، تو ہم نے کہا کہ (فلاں) چٹان پر اپنی لاٹھی مارو۔ چنانچہ اس سے بارہ چشمے پھوٹ نکلے۔ تمام لوگوں نے پانی پینے کی اپنی اپنی جگہ جان لی۔ (ہم نے حکم دیا) ''اللہ کے دیے ہوئے رزق سے کھاؤ پیو۔ مگر زمین میں فساد پھیلاتے ہوئے نہ پھرو!''
(۶۱) جب تم نے کہا: ''اے موسیٰؑ! ہم ایک ہی طرح کے کھانے پر صبر نہیں کر سکتے، اس لیے اپنے پروردگار سے ہمارے لیے دعا کرو کہ وہ ہمارے لیے ایسی چیزیں مہیا کرے جو زمین میں اُگتی ہیں، مثلاً ساگ، ککڑی، اناج، مسور اور پیاز۔'' (موسیٰؑ نے) کہا ''کیا ایک بہتر چیز کی بجائے تم کوئی ادنیٰ چیز لینا چاہتے ہو؟ کسی شہر میں جا رہو۔ جو کچھ تم مانگتے ہو تمہیں ضرور مل جائے گا۔'' اُن پر ذلت اور پستی مسلط ہو گئی اور وہ غضب الٰہی میں گھر گئے۔ یہ اس وجہ سے (ہوا) کہ وہ اللہ کی آیتوں کا انکار کرنے لگے تھے اور پیغمبروں کو ناحق قتل کرنے لگے تھے۔ یہ اس وجہ سے کہ وہ نافرمانی کرتے اور حد سے بڑھتے جاتے تھے۔

إِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى وَالصّٰبِـِٔيْنَ
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ وَاِذْ
اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ
بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ
مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ
مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي
السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ۚ ﴿٦٥﴾ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا
لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذْ قَالَ
مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا
اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾
قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ
اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ عَوَانٌۢ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا
مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ قَالَ
اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿٦٩﴾

رکوع (۸) گائے کے بارے میں اسرائیلیوں کی بے تکی بحثیں

(۶۲) یہ بات یقینی ہے کہ مسلمان یا یہودی یا عیسائی یا صابی (ستاروں کی پوجا کرنے والے)، جو بھی اللہ پر اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو اور نیک کام کرتا ہو، اُن کا اَجر اُن کے پروردگار سے ملے گا۔ اُن کے لیے نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی کوئی غم ہوگا۔

(۶۳) جب ہم نے طور پہاڑ تمہارے اوپر اُٹھا کر تم سے پختہ عہد لیا تھا۔ (اور کہا تھا کہ) ''جو (کتاب) ہم نے تمہیں دی ہے، اُسے مضبوطی سے تھامے رہو۔ اور جو (ہدایتیں) اس میں ہیں، انہیں یاد رکھو، تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔'' (۶۴) مگر اس کے بعد تم (اپنے عہد سے) پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور رحم نہ ہوتا تو تم ضرور خسارے میں پڑ گئے ہوتے۔

(۶۵) تمہیں اپنی قوم کے اُن لوگوں کا قصہ تو معلوم ہی ہے جنھوں نے تم میں سے سبت (ہفتہ یا سنیچر کے دن) کا قانون توڑا تھا۔ ہم نے اُنہیں کہہ دیا کہ ''تم ذلیل بندر بن جاؤ!'' (۶۶) اس طرح ہم نے اس (واقعہ) کو اُس زمانہ کے لوگوں اور بعد میں آنے والوں کے لیے عبرت انگیز اور پرہیزگاروں کے لیے نصیحت بنادیا۔

(۶۷) اور جب موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ ''اللہ تمہیں ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیتا ہے''، تو وہ کہنے لگے ''کیا تم ہم سے مذاق کرتے ہو؟'' (حضرت موسیٰؑ نے) کہا ''میں اس سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں جاہلوں جیسا ہو جاؤں۔'' (۶۸) وہ بولے: ''(اچھا) اپنے پروردگار سے ہمارے لیے التجا کرو کہ وہ ہمیں اس (گائے) کی کچھ تفصیل بیان کرے۔'' (موسیٰؑ نے) کہا ''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ وہ ایسی گائے ہونی چاہیے جو نہ بوڑھی ہو نہ بچھیا، بلکہ دونوں کے درمیانی (عمر والی) ہو۔ اس لیے جو حکم تمہیں دیا جارہا ہے اس کی تعمیل کر ڈالو!'' (۶۹) وہ کہنے لگے: ''اپنے پروردگار سے ہمارے لیے درخواست کرو کہ وہ ہمیں بتائے کہ اُس گائے کا رنگ کیسا ہو!'' (حضرت موسیٰؑ نے) کہا کہ ''وہ فرماتے ہیں کہ وہ گائے زرد رنگ کی ہونی چاہیے۔ اُس کا رنگ ایسا شوخ ہو کہ دیکھنے والوں کو اچھا لگے۔''

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ
وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ
لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ ۚ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ
قَالُوا الْـٰٔنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع
وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ
تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾ ۚ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ
وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ
ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا
يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ
وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿۷۴﴾ اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ
مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ
وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۷۵﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ
وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ
اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۶﴾

(۷۰)وہ پھر بولے:''اپنے پروردگار سے ہماری جانب سے پوچھو کہ وہ ہمیں بتائے کہ وہ کیسی (گائے) ہے۔ کیوں کہ گائے کے بارے میں ہم شک وشبہ میں پڑ گئے ہیں۔ اللہ نے چاہا تو ہم ٹھیک سمجھ جائیں گے۔''

(۷۱)(حضرت موسیٰؑ نے)جواب دیا:''اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ وہ ایسی گائے ہو جو نہ زمین جوتتی ہو، نہ آبپاشی کرتی ہو۔ جو صحیح وسالم ہو اور وہ بے داغ ہو۔'' وہ کہنے لگے:''اب تم صحیح بات کہہ رہے ہو۔'' پھر اُنہوں نے اُسے ذبح کر دیا، اگر چہ وہ ایسا کرنے کے لیے تیار نہ تھے۔

رکوع (۹) اسرائیلیوں کی ہٹ دھرمیاں

(۷۲)اور(یاد کرو)جب تم نے ایک آدمی کا خون کیا تھا۔ پھر(اس کا الزام)ایک دوسرے پر تھوپنے لگے تھے۔ اور اللہ کو اس بات کا ظاہر کرنا منظور تھا جسے تم چھپاتے تھے۔(۷۳) پھر ہم نے حکم دیا کہ''اُس(لاش)کو اس کے ایک حصے سے مارو'' اس طرح اللہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے۔ اور وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔

(۷۴)مگر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے۔ اُن کی مثال پتھر کی سی ہے بلکہ سختی میں اس سے بھی کہیں زیادہ۔ یقیناً پتھروں میں سے تو کوئی ایسا بھی ہوتا ہے جس میں سے دریا بہہ پڑتے ہیں، اُن میں سے کوئی پھٹ جاتا ہے اور اُس میں سے پانی نکل آتا ہے۔ بلاشبہ اُن میں سے کوئی اللہ کے خوف سے(لرز کر) نیچے بھی لڑھک جاتا ہے۔ اللہ تمہارے کرتوتوں سے بے خبر نہیں ہے۔(۷۵) کیا تم توقع رکھتے ہو کہ یہ(یہودی) تمہاری بات مان لیں گے حالانکہ ان میں ایک گروہ ایسا بھی رہا ہے جو اللہ کا کلام سنتے تھے اور پھر خوب سمجھ بوجھ کر اس میں دانستہ ردوبدل کر ڈالتے تھے۔

(۷۶)جب وہ مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں''ہم(بھی) ایمان لے آئے ہیں۔'' مگر جب تنہائی میں ایک دوسرے کے پاس جاتے ہیں تو کہتے ہیں:''تم مسلمانوں کو وہ باتیں کیوں بتاتے ہو جو اللہ نے تم پر کھول دی ہیں کہ یہ لوگ اُنہیں تمہارے پروردگار کے سامنے تمہارے ہی خلاف حجت میں پیش کریں۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟''

اَوَلَا يَعۡلَمُوۡنَ اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۷﴾
وَمِنۡهُمۡ اُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ اِلَّاۤ اَمَانِىَّ وَاِنۡ
هُمۡ اِلَّا يَظُنُّوۡنَ ﴿۷۸﴾ فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ
بِاَيۡدِيۡهِمۡ ق ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ لِيَشۡتَرُوۡا
بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ وَوَيۡلٌ
لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿۷۹﴾ وَقَالُوۡا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا
مَّعۡدُوۡدَةً ؕ قُلۡ اَتَّخَذۡتُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ
اللّٰهُ عَهۡدَهٗۤ اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۸۰﴾ بَلٰى
مَنۡ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتۡ بِهٖ خَطِيۡٓــئَتُهٗ فَاُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ
النَّارِ ج هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۱﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓـئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَـنَّةِ ج هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۸۲﴾ ع
وَاِذۡ اَخَذۡنَا مِيۡثَاقَ بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ لَا تَعۡبُدُوۡنَ اِلَّا اللّٰهَ قف
وَبِالۡوَالِدَيۡنِ اِحۡسَانًا وَّذِى الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنِ
وَقُوۡلُوۡا لِلنَّاسِ حُسۡنًا وَّاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ
ثُمَّ تَوَلَّيۡتُمۡ اِلَّا قَلِيۡلًا مِّنۡكُمۡ وَاَنۡتُمۡ مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿۸۳﴾

النصف
ع ۹ ۱۱

(۷۷) کیا وہ یہ نہیں جانتے کہ وہ جو کچھ بھی چھپاتے ہیں اور جو کچھ بھی ظاہر کرتے ہیں، اللہ کو سب خبر ہے؟

(۷۸) ان میں سے بعض اَن پڑھ (بھی) ہیں، جو خوش فہمیوں کے سوا کتاب کا علم تو رکھتے نہیں۔ وہ محض خیالی پلاؤ پکاتے ہیں۔

(۷۹) اُن لوگوں پر افسوس ہے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں، پھر کہتے ہیں ''یہ اللہ کی طرف سے ہے'' تا کہ اس کے معاوضے میں تھوڑا سا منافع کما لیں۔ ان کے ہاتھوں کا یہ لکھا ان کے لیے تباہی کا سامان ہے اور ان کی یہ کمائی بھی اُن کے لیے ہلاکت کا باعث ہے۔ (۸۰) وہ کہتے ہیں کہ (جہنم کی) آگ ہمیں صرف چند روز ہی چھو سکے گی۔ (ان سے) پوچھو: کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لے رکھا ہے، کہ وہ اپنے عہد کی خلاف ورزی نہیں کرے گا یا تم اللہ کے بارے میں ایسی بات کہتے ہو جس کا تمہیں کوئی علم نہیں ہے؟ (۸۱) آخر کیوں نہیں؟ جو بھی بدی کمائے گا اور اُس کی خطائیں اُس کا گھیرا کر لیں گی، وہ یقیناً دوزخ میں جائے گا اور اُسی میں ہمیشہ رہے گا۔

(۸۲) جو لوگ ایمان لائیں گے اور نیک کام کریں گے وہ جنتی ہیں اور وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

رکوع (۱۰) پختہ عہدوں کی خلاف ورزیاں

(۸۳) جب اسرائیل کی اولاد سے ہم نے پختہ عہد لیا تھا کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا اور والدین، رشتے داروں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ نیک سلوک کرتے رہنا اور لوگوں سے بھلائی کی بات کرنا، نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا۔ تو چند لوگوں کے سوا تم سب (اس عہد سے) پھر گئے اور تم تو منہ پھیر لینے والے ہو۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ
اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾ ثُمَّ
اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ
مِّنْ دِيَارِهِمْ ز تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ط وَاِنْ
يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ط
اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ج فَمَا جَزَآءُ
مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج وَيَوْمَ
الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا
تَعْمَلُوْنَ ﴿۸۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز
فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۸۶﴾ ع وَلَقَدْ
اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز وَاٰتَيْنَا
عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط اَفَكُلَّمَا
جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ج
فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ز وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا
غُلْفٌ ط بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾

ع ۱۰

(۸۴) جب ہم نے تم سے مضبوط عہد لیا تھا کہ آپس میں خون خرابہ نہ کرنا اور اپنے لوگوں کو اُن کے گھروں سے بے دخل نہ کرنا۔ تم نے اس کا اقرار کرلیا تھا اور تم (خود اس پر) گواہ ہو۔

(۸۵) مگر پھر تم وہی ہو کہ اپنے بھائی بندوں کو قتل بھی کر دیتے ہو، گناہ اور ظلم کے ساتھ ان کے خلاف جتھے بندیاں کرتے ہو۔ اگر وہ قیدی ہو کر تمہارے پاس آتے ہیں تو تم فدیہ دے کر انہیں چھڑا لیتے ہو۔ حالانکہ اُنہیں (گھروں سے) نکالنا ہی تم پر حرام تھا۔ تو کیا تم کتاب کے کسی حصے پر ایمان رکھتے ہو اور کسی سے انکار کر دیتے ہو؟ تم میں سے جو لوگ ایسا کرتے ہیں اُن کی سزا اس کے سوا کیا ہو سکتی ہے کہ وہ دُنیاوی زندگی میں ذلیل وخوار ہوں اور آخرت میں بھی سخت عذاب میں ڈال دیے جائیں۔ تمہارے کرتوتوں سے اللہ بے خبر نہیں ہے۔

(۸۶) یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے آخرت بیچ کر دنیاوی زندگی خرید لی ہے۔ اس لیے ان کی سزا میں کوئی کمی نہ ہوگی اور نہ ہی اُنہیں کوئی مدد پہنچ سکے گی۔

رکوع (۱۱) پیغمبروں کا جھٹلانا اور قتل

(۸۷) ہم نے موسیٰؑ کو کتاب (توریت) دی۔ اُن کے بعد ایک کے بعد ایک رسول بھیجے۔ عیسیٰؑ ابن مریم کو روشن نشانیاں عطا کیں اور روح پاک (جبرئیلؑ) سے اُن کی تائید کی۔ پھر جب بھی کوئی رسول تمہاری نفسانی خواہشات کے خلاف کوئی چیز لے کر تمہارے پاس آیا تو تم نے سرکشی ہی کی۔ تم نے بعضوں کو جھٹلایا اور بعض کو قتل کرنے کے درپے رہے۔

(۸۸) وہ کہتے ہیں "ہمارے دل محفوظ ہیں۔" حالانکہ اُن کے کفر کی وجہ سے اُن پر اللہ کی پھٹکار پڑ رہی ہے۔ اس لیے وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ
وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ
فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى
الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖۤ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ
مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا
نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ
الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْبِيَآءَ
اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ جَآءَكُمْ
مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ
ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ
الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ قَالُوْا سَمِعْنَا
وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ
بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بِهٖۤ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾

(۸۹) جب اُنہیں اللہ کی جانب سے ایک ایسی کتاب پہنچی جو اُن کی (پہلی) کتاب کی تصدیق کرتی ہے (تو اس کے ساتھ اُن کا برتاؤ مناسب نہ تھا) حالانکہ اس سے پہلے وہ خود کافروں پر فتح کی دعائیں مانگا کرتے تھے۔ مگر جب وہ چیز آ گئی جسے وہ پہچان بھی گئے، تو انہوں نے اس سے انکار کر دیا۔ ایسے انکار کرنے والوں پر اللہ کی لعنت ہو!

(۹۰) کیسی بری چیز ہے جس کی خاطر انہوں نے اپنے آپ کو بیچ ڈالا ہے۔ جو (ہدایت) اللہ نے نازل کی ہے، اُسے قبول کرنے سے وہ محض (اس) ضد پر انکار کر رہے ہیں کہ اللہ نے اپنے فضل سے جس بندے کو خود چاہا نواز دیا۔ سو وہ غضب بالائے غضب کے مستحق ہو گئے اور (ایسے) کافروں کے لیے ذلت آمیز سزا ہے۔

(۹۱) جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ ''جو کچھ اللہ نے نازل کیا ہے اس پر ایمان لے آؤ'' تو کہتے ہیں ''ہم اُس (کتاب) پر ایمان رکھتے ہیں جو ہم پر نازل ہوئی ہے۔'' اس کے علاوہ وہ سب سے انکار کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ بھی برحق ہے اور اُس کی تصدیق کرتی ہے، جو اُن کے پاس پہلے سے ہے۔ ان سے پوچھو کہ اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو اس سے پہلے اللہ کے پیغمبروں کو کیوں قتل کیا کرتے تھے؟

(۹۲) تمہارے پاس موسیٰؑ روشن نشانیاں لے کر آئے۔ پھر بھی اُن کے بعد تم بچھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے۔ اور تم ستم ڈھا رہے تھے۔

(۹۳) جب ہم نے تمہارے اوپر کوہِ طور اُٹھا کر تم سے عہد لیا تھا کہ جو (ہدایتیں) ہم تمہیں دیتے ہیں، اُن کی سختی سے پابندی کرو اور اُنہیں (دھیان سے) سنو۔ اُنہوں نے کہا ''ہم نے سن تو لیا ہے مگر مانیں گے نہیں۔'' اُن کے کفر کی وجہ سے بچھڑا ان کے دلوں میں رچ بس گیا تھا۔ (ان سے) کہو اگر تم (واقعی) ایمان والے ہو تو یہ (عجب) ایمان ہے جو تمہیں ایسی بری حرکتوں کا حکم دیتا ہے۔

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً
مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾
وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِۢمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚۛ
وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚۛ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ
وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ ع قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ
عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى
وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۹۷﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ
وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿۹۸﴾
وَلَقَدْ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَاۤ اِلَّا
الْفٰسِقُوْنَ ﴿۹۹﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ
بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۰﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ
اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا
الْكِتٰبَ ۙۗ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾ ز

معانقة ۲ عند المتأخرين ۱۲ ع ۱۱

(۹۴) (ان سے) کہو اگر واقعی اللہ کے نزدیک آخرت کا گھر تمام لوگوں کی بجائے تمہارے ہی لیے مخصوص ہے تو اگر تم سچے ہو تو موت کی آرزو تو کرو!

(۹۵) اپنے (برے) اعمال کی وجہ سے جو اُن کے ہاتھوں نے کیے ہیں، وہ کبھی بھی یہ تمنا نہیں کریں گے۔ اور اللہ ان ظالموں سے (اچھی طرح) واقف ہے۔

(۹۶) تم اُنہیں یقیناً سب لوگوں سے بڑھ کر جینے کا لالچی پاؤ گے، حتیٰ کہ مشرکوں سے بھی۔ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ کاش وہ ہزار برس جیے۔ حالانکہ لمبی عمر اُسے عذاب سے تو بہر حال نہیں بچا سکتی۔ جو کچھ وہ کرتے ہیں، اللہ اُنہیں دیکھ رہا ہے۔

رکوع (۱۲) جادوگروں کی تباہ کاریاں

(۹۷) (ان سے) کہو کہ جو کوئی جبریلؑ سے عداوت رکھتا ہو (اُسے معلوم ہونا چاہیے کہ) اُس نے یقیناً اللہ کے حکم ہی سے اسے (قرآن حکیم کو) تمہارے دل تک پہنچایا ہے، جو اس سے پہلے کی کتابوں کی تصدیق کرتا ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور بشارت ہے۔

(۹۸) اللہ (ایسے) کافروں کا دشمن ہے جو اللہ، اُس کے فرشتوں، اُس کے رسولوں، جبریلؑ اور میکائیلؑ کے دشمن ہیں۔

(۹۹) ہم نے تم پر ایسی واضح آیتیں نازل کی ہیں جن کا صرف نافرمان ہی انکار کرتے ہیں۔

(۱۰۰) کیا جب بھی اُنہوں نے کوئی عہد کیا، اُس میں سے ایک گروہ نے اسے نظر انداز کر دیا؟ بلکہ اُن میں سے اکثر ایسے ہیں جو (اس عہد پر) ایمان ہی نہیں رکھتے۔

(۱۰۱) اور جب اللہ کی طرف سے ایک رسول اُن کے پاس پہلے سے موجود کتاب کی تصدیق کرتا ہوا آیا تو اُن اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے اللہ کی کتاب ایسے پس پشت ڈال دی کہ گویا وہ کچھ جانتے ہی نہیں۔

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا
كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ
السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ
وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا
تَكْفُرْ ؕ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ
وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا
لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۛ قف وَلَبِئْسَ
مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ
اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا
يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا
انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾ مَا يَوَدُّ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ
يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ
بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿۱۰۵﴾

ع ۱۲ / ۱۲

(۱۰۲) اُن (لغو) چیزوں کی پیروی کرنے لگے جو سلیمانؑ کی سلطنت کا (نام لے کر) شیطان پڑھا کرتے تھے۔ (حالانکہ حضرت) سلیمانؑ نے کبھی کفر نہیں کیا۔ کفر تو وہ شیطان کیا کرتے تھے، جو لوگوں کو جادوگری کی تعلیم دیتے تھے اور اُس کی پیروی کی جو بابل میں دو فرشتوں، ہاروت اور ماروت، پر نازل کیا گیا تھا۔ (حالانکہ) وہ دونوں جب کسی کو یہ تعلیم دیتے تو پہلے (صاف) بتا دیتے تھے کہ ''ہم محض ایک آزمائش ہیں، تو تم کہیں کفر نہ کر بیٹھنا۔'' (پھر بھی کچھ) لوگ اُن دونوں سے وہ باتیں سیکھتے تھے جن سے وہ کسی شوہر اور بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ حالانکہ اللہ کے حکم کے بغیر وہ اس سے کسی کو بھی ضرر نہ پہنچا سکتے تھے۔ (مگر اس کے باوجود بھی) وہ کچھ سیکھ لیتے تھے جو نفع کی بجائے انہیں نقصان پہنچاتے تھے۔ اور اُنہیں (خوب) معلوم تھا کہ جو بھی اس کا خریدار بنا اُس کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔ بیشک وہ چیز کس قدر بری تھی جس میں انہوں نے اپنی جانوں کو لگا دیا۔ کاش کہ اُنہیں (یہ) معلوم ہوتا!

(۱۰۳) اگر وہ ایمان اور تقویٰ اختیار کرتے تو اللہ کے ہاں سے اُنہیں بہت بہتر صلہ ملتا۔ اگر اُنہیں (اِتنی) عقل ہوتی!

رکوع (۱۳) اہلِ کفر کی خوش فہمیاں

(۱۰۴) اے ایمان والو! تم لفظ ''رَاعِنَا'' (ہم پر دھیان دو) نہ کہا کرو۔ بلکہ ''اُنْظُرْنَا'' (ہمارا لحاظ کیجیے) کہا کرو، اور (توجہ سے) سنو۔ کافروں کو دردناک سزا ملے گی۔

(۱۰۵) کافر لوگ، خواہ وہ اہلِ کتاب میں سے ہوں یا مشرکوں میں سے، ذرا بھی پسند نہیں کرتے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر کوئی بھلائی نازل ہو۔ مگر اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے لیے خاص کر لیتا ہے۔ اور اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ
اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۰۶﴾ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ
اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿۱۰۷﴾ اَمْ تُرِیْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ
كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ یَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِیْمَانِ
فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِیْلِ ﴿۱۰۸﴾ وَدَّ كَثِیْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
لَوْ یَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِیْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۖۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ
اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا
حَتّٰى یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۱۰۹﴾
وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ
مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ
بَصِیْرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوْا لَنْ یَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا
اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِیُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗۤ
اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۪ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿۱۱۲﴾ ع

الثلٰثة

۱۳ ع ۹ ۱۳

(۱۰۶) ہم (اپنی) جس آیت کو منسوخ کر دیتے ہیں یا (ذہنوں سے) فراموش کرا دیتے ہیں تو اس کی جگہ اس سے بہتر، یا اسی جیسی لے آتے ہیں۔ کیا تم جانتے نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے؟

(۱۰۷) تمہیں خبر نہیں کہ آسمانوں اور زمین کی فرماں روائی اللہ ہی کے لیے ہے اور یہ کہ اللہ کے سوا تمہارا حامی کوئی نہیں۔

(۱۰۸) کیا تم (بھی) اپنے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے (اُسی قسم کے) سوالات کرنا چاہتے ہو جیسے اس سے پہلے حضرت موسیٰؑ سے کیے جا چکے ہیں؟ حالانکہ جو کوئی ایمان کو کفر سے بدل لے، وہ بلاشبہ راہ راست سے بھٹک جاتا ہے۔

(۱۰۹) اہل کتاب میں سے بہتیرے یہ چاہتے ہیں کہ تمہیں ایمان سے پھیر کر کفر کی طرف پلٹا لے جائیں۔ یہ اُن پر سچ واضح ہو جانے کے بعد اپنے اندرونی حسد کی وجہ سے ہے۔ تم معافی اور درگزر سے کام لو، یہاں تک کہ اللہ کا اپنا فیصلہ آ جائے۔ بے شک اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

(۱۱۰) نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔ جو بھلائی (کما کر) تم اپنے لیے آگے بھیجو گے، اُسے اللہ کے ہاں پا لو گے۔ جو کچھ تم کرتے ہو، بے شک وہ سب اللہ کی نظر میں ہے۔

(۱۱۱) وہ کہتے ہیں کہ "جنت میں صرف یہودی اور عیسائی ہی جائیں گے۔" یہ اُن کی تمنائیں ہیں۔ کہو: "اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو!"

(۱۱۲) ہاں! جو بھی اپنا رُخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وہ نیکوکار بھی ہو، تو اُس کا معاوضہ اُس کے پروردگار کے پاس ہے۔ اُنہیں نہ تو کوئی خوف ہوگا اور نہ انہیں کوئی غم ہوگا۔

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَیْءٍ ۨ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى
لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَیْءٍ ۙ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ كَذٰلِكَ
قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ
مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِىْ
خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ۬ؕ
لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْیٌ وَّلَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾
وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ۚ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ
مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿١١٦﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ؕ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿١١٧﴾
وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ
كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ تَشَابَهَتْ
قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿١١٨﴾ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ
بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿١١٩﴾

رکوع (۱۴) مشرق ومغرب میں اللہ ہی کی حکمرانی ہے

(۱۱۳) یہودی کہتے ہیں کہ عیسائیوں کے پاس کوئی بنیاد نہیں۔ عیسائی کہتے ہیں کہ یہودیوں کے پاس کوئی بنیاد نہیں۔ حالانکہ دونوں ہی (اللہ کی) کتاب پڑھتے ہیں۔ اِسی قسم کی باتیں ان لوگوں نے بھی کی ہیں جو بے علم ہیں۔ سو قیامت کے روز اللہ اس بات کا فیصلہ کردے گا، جس میں وہ اختلاف کررہے ہیں۔

(۱۱۴) اُس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو اللہ کی عبادت گاہوں میں اُس کے نام کے ذکر سے روکے اور ان کی ویرانی کی کوشش کرے۔ ایسے لوگ تو اس قابل ہیں کہ ان (عبادت گاہوں) میں جائیں بھی تو ڈرتے ڈرتے۔ ان کے لیے تو دنیا میں رسوائی ہے اور آخرت میں بڑی سزا۔

(۱۱۵) مشرق ومغرب سب اللہ ہی کے ہیں۔ اس لیے تم جس طرف بھی منہ کروگے اس طرف اللہ ہے۔ اللہ (ہر سمت) چھایا ہوا ہے اور سب کچھ جاننے والا ہے۔

(۱۱۶) وہ کہتے ہیں کہ اللہ نے (کسی کو) بیٹا بنالیا ہے۔ سبحان اللہ (اللہ ان باتوں سے پاک ہے!) بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ سب کا مالک ہے۔ سب اسی کے زیر فرمان ہیں۔

(۱۱۷) آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔ اور وہ جب بھی کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو بس یہ حکم دیتا ہے: ''ہوجا'' تو وہ ہوجاتا ہے۔

(۱۱۸) نادان کہتے ہیں: ''اللہ ہم سے بات کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس کوئی (اور) نشانی ہی آجاتی۔'' ایسی ہی باتیں ان سے پہلے لوگ بھی کہا کرتے تھے۔ ان سب کے دل (جہالت میں) ایک ہی جیسے ہیں۔ جو یقین کریں ان کے لیے تو ہم نے یہ نشانیاں (صاف صاف) بیان کردی ہیں۔

(۱۱۹) ہم نے تمہیں سچائی (یعنی اسلام) دے کر خوشخبری دینے اور خبردار کردینے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اہل دوزخ کے بارے میں تم سے نہیں پوچھا جائے گا۔

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ
اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ
جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿۱۲۰﴾ اَلَّذِيْنَ
اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ
يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا
نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا
يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا
تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ
بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّىْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ
ذُرِّيَّتِىْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾ وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً
لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ
وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾
وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ
الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ
فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾

وقف منزل

ع ۱۵

(۱۲۰) یہودی اور عیسائی تم سے (ہرگز) خوش نہ ہوں گے، جب تک تم اُن کے طریقے (مذہب) پر نہ چلو گے۔ (ان سے صاف) کہہ دو کہ "صرف اللہ کی ہدایت ہی (اصل) ہدایت ہے۔" اگر اس علم کے بعد بھی جو تم تک پہنچ چکا ہے، تم اُن کی خواہشات کی پیروی کرو گے، تو اللہ کی طرف سے تمہارا کوئی دوست یا مددگار نہ ہوگا۔ (۱۲۱) جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے، وہ اسے ایسا پڑھتے ہیں جیسا پڑھنے کا حق ہے۔ یہی لوگ اس پر ایمان لاتے ہیں۔ اور جو اس سے انکار کریں گے، ایسے لوگ ہی خسارہ میں رہیں گے۔

رکوع (۱۵) کعبہ میں گونجنے والی ابتدائی دعائیں

(۱۲۲) اے بنی اسرائیل! میرا وہ احسان یاد رکھو جس کے ذریعہ میں نے تمہیں نوازا ہے۔ اور یہ کہ میں نے تمہیں تمام دنیا والوں پر فضیلت دی ہے۔ (۱۲۳) اور اُس دن سے ڈرتے رہو جب کوئی شخص کسی شخص کے ذرا کام نہ آئے گا، نہ ہی کسی سے کوئی معاوضہ قبول کیا جائے گا، نہ اُسے کوئی سفارش فائدہ دے گی اور نہ ہی اُنہیں کوئی مدد پہنچ سکے گی۔ (۱۲۴) جب (حضرت) ابراہیمؑ کو اُن کے پروردگار نے چند باتوں میں آزمایا اور وہ اُن پر پورے اترے، تو اُس (اللہ) نے کہا "میں تمہیں لوگوں کا پیشوا بنانے والا ہوں۔" اُنہوں نے عرض کیا "کیا میری اولاد سے بھی (یہی وعدہ ہے؟) اللہ نے جواب دیا "میرا وعدہ ظالموں کے لیے نہیں ہوگا۔" (۱۲۵) جب ہم نے اس گھر (کعبہ) کو لوگوں کے لیے مرکز اور جائے امن قرار دیا اور (حکم دیا کہ) مقام ابراہیمؑ کو نماز کی جگہ بنا لو اور (حضرت) ابراہیمؑ اور (حضرت) اسمٰعیلؑ کو تاکید کی کہ طواف، اعتکاف، رکوع اور سجدے کرنے والوں کے لیے میرے گھر کو پاک صاف رکھو۔ (۱۲۶) جب (حضرت) ابراہیمؑ نے کہا "اے پروردگار! اس کو امن کا شہر بنا دے اور اس کے باشندوں کو، جو اللہ اور قیامت کے دن کو مانیں، پھلوں کا رزق دے۔" (اللہ نے) فرمایا "جو کافر رہے گا، اُسے بھی کچھ فائدہ دوں گا۔ مگر پھر اُسے جہنم کے عذاب کی طرف گھسیٹوں گا اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ

مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۲۷﴾ رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَاۤ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا

مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

وَيُزَكِّيْهِمْ ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ

ع ۱۵ ۸ ۱۵

مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ؕ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِی

الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ

اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَوَصّٰى بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ

بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا

تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ

يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِیْ ؕ

قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا

مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾

(۱۲۷) جب (حضرت) ابراہیمؑ اور (حضرت) اسمٰعیلؑ اس گھر (کعبہ) کی دیواریں اُٹھا رہے تھے (تو دُعا کرتے جاتے تھے کہ) ''اے پروردگار! (ہماری یہ خدمت) ہم سے قبول فرمالے۔ بیشک تو سننے والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔ (۱۲۸) ہمارے پروردگار! ہمیں اپنا فرمانبردار بنائے رکھ، ہماری اولاد میں سے ایک ایسی جماعت (پیدا کر) جو تیری فرماں بردار ہو، ہمیں ہماری عبادت کے طریقے (مناسک حج وغیرہ) بتا اور ہم پر مہربانی فرما! بیشک تو بڑا مہربانی فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔ (۱۲۹) ہمارے پروردگار! ان لوگوں میں خود انہی کی قوم سے ایک پیغمبر اٹھا، جو انہیں تیری آیات سنائے، انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے اور انہیں پاک صاف کرے۔ تو بلاشبہ غالب اور دانا ہے۔''

رکوع (۱۶) ابراہیمی دین

(۱۳۰) ابراہیمی دین سے تو صرف وہی منہ پھیرے گا، جس نے اپنے آپ کو خود ہی حماقت میں مبتلا کر رکھا ہو۔ ہم نے اُسے (حضرت ابراہیمؑ کو) دنیا میں چُن لیا تھا۔ اور آخرت میں وہ بلاشبہ نیکوکاروں میں ہوگا۔ (۱۳۱) جب اُس کے پروردگار نے اُس سے کہا: ''فرماں برداری اختیار کرو! تو اُس نے کہا: ''میں کائنات کے پروردگار کی فرماں برداری اختیار کرتا ہوں۔''

(۱۳۲) اسی کی وصیت ابراہیمؑ نے اور یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں کو کی کہ میرے بیٹو! اللہ نے تمہارے لیے دین کو چن لیا ہے تو تمہاری موت اسی حالت میں آئے کہ تم فرمانبردار ہو۔

(۱۳۳) کیا تمہیں خبر ہے کہ جب (حضرت) یعقوبؑ کا آخری وقت آیا تو اُس نے اپنے بیٹوں سے پوچھا ''میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟'' تو اُنہوں نے جواب دیا ''ہم اُسی ایک اللہ کی عبادت کریں گے جو آپؑ کا اور آپؑ کے بزرگوں، (حضرت) ابراہیمؑ، (حضرت) اسمٰعیلؑ اور (حضرت) اسحٰقؑ کا معبود ہے اور ہم اُسی کے فرماں بردار ہیں۔''

(۱۳۴) یہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی ہے۔ جو کچھ انہوں نے کمایا، ان کے لیے ہے۔ اور جو کچھ تم کماؤ گے، وہ تمہارے لیے ہے۔ اور تم سے ان کے کیے کی پوچھ گچھ نہ ہوگی۔

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ قُلْ بَلْ مِلَّةَ
اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾ قُوْلُوْۤا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ
وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ
وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَاۤ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَاۤ اُوْتِىَ
النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ
مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَاۤ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ
وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِىْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ
الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾ ؕ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ
لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾ قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ
وَلَنَاۤ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ اَمْ
تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ
كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ
اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ
عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ
وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع

۱۶ ع ۱۲ ۱۶

(۱۳۵) وہ (یہودی اور عیسائی) کہتے ہیں کہ ''یہودی یا عیسائی ہو جاؤ، ہدایت پالو گے!'' (ان سے کہو) ''نہیں بلکہ (ہم تو) راست باز ابراہیمؑ کے طریقہ (پر رہیں گے) اور وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔''

(۱۳۶) (مسلمانو)! کہہ دو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر، (اور اس ہدایت پر) جو ہم پر نازل ہوئی، جو (حضرت) ابراہیمؑ، (حضرت) اسمٰعیلؑ، (حضرت) اسحٰقؑ، (حضرت) یعقوبؑ پر اور (حضرت) یعقوبؑ کی اولاد پر نازل ہوئی، جو (حضرت) موسیٰؑ اور (حضرت) عیسیٰؑ کو دی گئی، اور جو اللہ کے (دوسرے) پیغمبروں کو اُن کے پروردگار کی طرف سے دی گئی۔ ہم ان میں سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی (اللہ) کے فرماں بردار ہیں۔

(۱۳۷) سو اگر وہ بھی اسی طرح ایمان لائیں جس طرح تم ایمان لائے ہو، تو پھر وہ (بھی) ہدایت پالیں گے۔ اور اگر (اس سے) منہ پھیریں تو پھر وہ یقیناً ہٹ دھرمی میں پڑ گئے ہیں۔ (اس حالت میں) اُن کے خلاف اللہ تمہارے لیے کافی ہے۔ اور وہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

(۱۳۸) (کہو) ''اللہ کا رنگ (اختیار کرو! رنگے جانے کے لیے) اللہ کے رنگ سے اچھا رنگ اور کونسا ہے؟ اور ہم اُسی کے عبادت گزار ہیں۔''

(۱۳۹) (ان سے) کہو! ''کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو، حالانکہ وہی ہمارا پروردگار ہے اور تمہارا پروردگار (بھی)۔ ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لیے۔ اور ہم اُسی (اللہ) کے لیے (اپنی بندگی) خالص کر چکے ہیں۔'' (۱۴۰) یا پھر کیا تم یہ کہتے ہو کہ (حضرت) ابراہیمؑ، (حضرت) اسمٰعیلؑ، (حضرت) اسحٰقؑ، (حضرت) یعقوبؑ اور اُن کی اولاد درحقیقت یہودی یا عیسائی تھے؟ (ان سے) پوچھو ''تم بہتر جانتے ہو یا اللہ؟'' اُس شخص سے بڑھ کر ظالم اور کون ہوگا جو ایسی گواہی چھپائے جو اُس کے پاس اللہ کی جانب سے (پہنچی) ہو! اور تمہاری حرکتوں سے اللہ غافل نہیں۔''

(۱۴۱) یہ کچھ لوگ تھے جو گزر گئے۔ اُنہوں نے جو کمایا، اُن کے لیے تھا اور تمہاری کمائی تمہارے لیے ہے۔ تم سے اُن کے اعمال سے متعلق پوچھ گچھ نہ ہوگی۔ ☆☆☆☆☆☆☆